© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اداریہ

شاتمان رسول ﷺ کو تحفظ دینے کی پالیسی .... آخر کیوں ؟

کچھ عرصہ سے وطن عزیز پاکستان میں یہ انتہائی شرمناک روش چل نکلی ہے کہ ہر حکومت کے اہل کار اور عدالیہ (خواہ وہ جمہوری ہو یا غیر جمہوری) شاتمان رسول ﷺ و گستاخان صحابہ واہلبیت اطہار کے محافظ بن کر انہیں سزاؤں سے بچانے اور انہیں باعزت بری کرنے کا فریضہ انجام دینا اپنا فرض منصبی سمجھنے لگے ہیں ۔ اور جب بھی کبھی کوئی گستاخ رسول اپنی زبان درازی سے اپنے کفر والحاد اور اسلام سے اپنی خفیہ دشمنی ونفرت کا برملا اظہار کرتا ہے ہمارے سرکاری ادارے اسے تحفظ فراہم کرنے کے لئے فوراً سرگرم ہو جاتے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس کے پیچھے اسلام دشمنوں کے ہاتھ ہیں وہی لوگوں کو خریدتے اور ان سے ایسے افعال کراتے ہیں کہ جن سے مسلمانوں کی دل آزاری ہو اور پھر وہی ان گستاخوں کو تحفظ فراہم کرتے ہیں اور یہ معاملہ شاید Predecided طے شدہ ہوتا ہے۔ حال ہی میں پشاور میں ناموس رسالت پر حملہ کی ایک کیفیت ایک مقامی اخبار میں ایک مراسلہ کی اشاعت کی صورت میں سامنے آئی' اس پر اہل ایمان کا احتجاج واشتعال فطری تھا' مگر ایک مسلم ریاست کی مسلم پولیس کا مسلمانوں پر لاٹھی چارج 'گرفتاریاں اور تشدد ناقابل فہم ہے۔ تازہ اطلاعات کے مطابق ایک انکوائری آفیسر عدالت عالیہ کے ایک جج کو مقرر کیا گیا ہے جن کی رپورٹ آنے تک معاملہ کو ٹھنڈا کرنے کی کوششیں ہوں گی اور پھر جب تک رپورٹ منظر عام پر آئے گی مجرمان یا ملزمان جرمنی یا یورپ فرار ہو چکے ہوں گے یا فرار کرادئے جائیں گے' ہمیں اس بات کا خدشہ اس لئے ہے کہ ماضی میں ایسا ہوتا رہا ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ایسے دریدہ دہنوں کو فوری سزا دی جائے 'اگر سرکار ایسا نہیں کرے گی اور عوام خود یہ کام کرنا شروع کر دیں گے تو پھر حکومت ' قانون اور عدالتوں کی بقا کا کیا جواز باقی رہے گا؟ ہماری رائے میں اس سلسلہ میں قانون کے فوری نفاذ کو یقینی بنایا جانا ضروری ہے۔ اور اس معاملہ میں کوتاہی یا غفلت یا ٹال مٹول ناقابل معافی جرم ہے۔ حکومت کا فرض بنتا ہے کہ مظاہرین پر لاٹھی چارج کا حکم صادر کرنے کی بجائے وہ مسلمانوں کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے ملزمان کی جلد گرفتاری اور عدالتوں سے ان کی جلد سزا کو یقینی بنانے کے اقدامات کرے ' اور ایسے معاملات میں اگر حکومت بروقت مجرموں کو گرفتار کر کے بروقت سزا دے دے تو عوامی اشتعال خود بخود ختم ہو جائے گا اور امن وامان کا کوئی مسئلہ بھی پیدا نہیں ہوگا۔

© rasailojaraid.com